2017年11月16日ジャング紙ラーワルピンディー版1面

بلوچستان دہشتگردی کے خوفناک واقعات

ایس پی اہلیہ بیٹا پوتا شہید پوتی زخمی

بیرون ملک بھیجنے کا جھانسہ دے کر پنجاب سے بلائے گئے 15 نوجوانوں کو گولیاں ماردی گئیں

محمد الیاس اہل خانہ کیساتھ سسرال سے پولیس لائن آرہے تھے، مسلح افراد کی گاڑی پر اندھادھند فائرنگ، بآسانی فرار، صدر، وزیراعظم، آصف زرداری، بلاول بھٹو، خورشید شاہ اور دیگر کی مذمت

انسانی اسمگلر ایرانی بارڈر لے جارہے تھے، نوجوان گاڑیوں سے اُتار کر قتل، 4 سیالکوٹ، 3 منڈی بہاؤ الدین، 2 گوجرانوالہ، ایک ایک واہ کینٹ، گجرات کے تھے، 4 کی شناخت نہ ہوسکی

کوئٹہ، اسلام آباد (نمائندہ خصوصی، وقائع نگار، نمائندہ جنگ / نیوز ایجنسیز) بلوچستان میں بدھ کے روز دہشت گردی کے خوفناک واقعات رونما ہوئے اور تربت کے پہاڑی علاقے میں بیرون ملک بھیجنے کا جھانسہ دیکر پنجاب سے بلائے گئے 15 نوجوانوں کو گولیاں ماردی گئیں، نوجوانوں کو انسانی اسمگلر غیر قانونی طور پر ایران بارڈر لے جارہے تھے، گروک کے پہاڑی علاقے میں مسلح افراد نے انہیں گاڑیوں سے اتار کر قتل کیا، 11 کی شناخت ہوگئی جن میں سیالکوٹ کے 4، منڈی بہاؤ الدین کے 3، گوجرانوالہ کے 2 واہ کینٹ اور گجرات کے ایک ایک شہری شامل ہیں جبکہ 4 کی شناخت نہ ہوسکی۔ دہشت گردوں نے فائرنگ کرکے قائم مقام ایس پی انوسٹی گیشن سٹی محمد الیاس کو بیوی، بیٹے اور 6 سالہ پوتے سمیت شہید کردیا جبکہ انکی ایک پوتی شدید زخمی ہوگئی۔ لیویز ذرائع کے مطابق تربت سے 30 کلو میٹر گروک کے پہاڑی علاقے سے انسانی سمگلر منگل کی شب پنجاب سے تعلق رکھنے والے 15 افراد کو تین گاڑیوں میں غیر قانونی طور پر ایران بارڈر لے جارہے تھے کہ نامعلوم مسلح افراد نے گاڑیوں سے انہیں اتار کر فائرنگ کرکے ہلاک کردیا اور لاشیں چھوڑ کر فرار ہوگئے۔ واقعہ کی اطلاع بلیدہ انتظامیہ کو بدھ کی صبح گیارہ بجے ملی، جس کے بعد لیویز اور سیکورٹی فورسز کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر لاشوں کو تربت اسپتال پہنچایا جہاں 11 لاشوں کی شناخت محمد حسین (واہ کینٹ)، ذوالفقار (ریلوے پھاٹک منڈی بہاؤ الدین)، خرم شہزاد (منڈی بہاؤ الدین)، غلام ربانی (وزیر آباد گوجرانوالہ)، زعفران زاہد (سیالکوٹ)، اظہر وقاص (منڈی بہاؤالدین)، سیف اللہ (گجرات)، محمد الیاس (ڈسکہ سیالکوٹ)، عبدالغفور (سیالکوٹ)، طیب (سیالکوٹ)، حسن رضا (گوجرانوالہ) کے نام سے ہوئی ہے جن چار لاشوں کی شناخت نہیں ہوسکی ان کی عمریں 20 سال اور اس سے زائد بتائی جاتی ہیں۔ کمشنر مکران ڈویژن بشیر احمد بنگلزئی نے رابطہ کرنے پر بتایا کہ یہ واقعہ منگل اور بدھ کی درمیانی شب پیش آیا۔ ہلاک افراد غیر قانونی طور پر بیرون ملک جانے کی کوشش کررہے تھے۔ مرنے والے تمام افراد نوجوان تھے اور ان کا تعلق صوبہ پنجاب سے تھا۔ بلوچستان لبریشن آرمی نے حملے کی ذمہ داری قبول کرلی ہے۔ حکومت کی جانب سے انسانی اسمگلنگ کی روک تھام کیلئے کوئی اقدامات نہیں کئے گئے۔ پولیس کے مطابق قائم مقام ایس پی انوسٹی گیشن سٹی ' ڈی ایس پی محمد الیاس بدھ کی شام اپنی اہلیہ فرزانہ الیاس ' بیٹے عدیل ایڈوکیٹ ' چھ سالہ پوتے عبدالوہاب عدیل اور چار سالہ پوتی مروا یوسف کے ہمراہ گاڑی میں نواں کلی میں اپنے سسرال سے واپس پولیس لائن آرہے تھے کہ پہلے سٹاپ کے قریب 2 / موٹر سائیکلوں پر سوار چار مسلح افراد نے گاڑی پر اندھادھند فائرنگ کردی جس کے نتیجے میں ایس پی محمد الیاس، اہلیہ، بیٹے اور پوتے سمیت موقع پر ہی شہید جبکہ پوتی شدید زخمی ہوگئی، حملہ آور ہوائی فائرنگ کرتے ہوئے فرار ہوگئے۔ فائرنگ سے بازار میں بھگدڑ مچ گئی اطلاع ملنے پر پولیس اور ایف سی کی بھاری نفری نے موقع پر پہنچ کر علاقے کو گھیرے میں لے کر لاشوں اور زخمی کو سول ہسپتال پہنچایا۔ پولیس نے بتایا کہ چندروز قبل شہید کے برادر نسبتی کا انتقال ہوگیا تھا اور وہ فیملی کے ہمراہ روزانہ اپنے سسرال جاتے تھے جبکہ محافظ کالونی میں شہید اپنا مکان بھی تعمیر کرارہے تھے۔ واقعے کے بعد شہر کی سیکورٹی ہائی الرٹ کردی گئی۔ شہدا کی نماز جنازہ آج (جمعرات کو) بعد نماز ظہر پولیس لائن میں ادا کی جائے گی۔ شہید نے سوگواروں ایک بیٹا اور دو بیٹیاں چھوڑی ہیں۔ دریں اثناء صدر مملکت ممنون حسین نے کوئٹہ میں دہشت گرد حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے شہدا کے لواحقین سے اظہار تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ پولیس اور دیگر افراد پر دہشت گردوں کا حملہ بزدلانہ فعل ہے۔ عوام کے جان و مال کا تحفظ یقینی بنا کر دہشت گردوں کو کیفر کردار تک پہنچایا جائے گا۔ وزیراعظم شاہد خاقان عباسی نے بھی دہشت گرد حملوں کی سخت الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے لواحقین سے اظہار تعزیت کیا ہے۔ پی پی پارلیمنٹرین کے صدر آصف علی زرداری، چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری نے کہا ہے کہ تربت میں 15 افراد کی لاشوں کی برآمدگی کے واقعہ کی اعلیٰ سطح پر تحقیقات کرائی جائے۔ قاتلوں کو ہر صورت میں گرفتار کرکے انصاف کے کٹہرے میں لاکر سخت سزا دلوائی جائے۔ بلاول بھٹو زرداری نے کوئٹہ میں پولیس افسر اور ان کے اہلخانہ پر حملے کی بھی شدید الفاظ میں مذمت کی اور مطالبہ کیا کہ دہشت گردوں اور منصوبہ سازوں اور مجرموں کو انصاف کے کٹہرے میں لاکر کو سخت سے سخت سزا دلوائی جائے۔ علاوہ ازیں قائد حزب اختلاف قومی اسمبلی سید خورشید احمد شاہ نے کوئٹہ میں پولیس افسر اور ان کی فیملی کے خلاف دہشت گردی کی سفاکانہ واردات کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ مسلسل دہشت گردوں کے تدارک کیلئے فوری اور موثر اقدامات کی ضرورت ہے اور دہشت گردوں کو انجام تک پہنچائے بغیر امن کا قیام ممکن نہیں ہے۔